میں جب ٹرین میں بیٹھا واپس ناگپور جا رہا تھا تو شنکر اور اس کی بیوی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ مجھے دس ہزار روپے کا خیال نہیں آیا۔ کیوں کہ اس وقت تک میری زندگی میں روپیہ داخل نہیں ہوا تھا۔

میں نے اس کے بعد بہت سخت زمانہ گزارا۔ شنکر کی یادوں نے میرا بہت دنوں تعاقب کیا —— لیکن وہ دس ہزار روپے کبھی وہم و گمان میں بھی نہ آئے۔ کیا صاف ستھرے دن تھے اب جب کہ مجھے تقریباً ڈھائی ہزار روپے ماہانہ ملتے ہیں، شاید میں اتنی بے نیازی کا ثبوت نہ دے سکوں۔ وقت وقت کا فرق ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ کیا میں آگے بڑھا ہوں یا پیچھے —— میں آج جب اپنا احتساب کرتا ہوں تو خود میرا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔

ہاں تو اس کے بعد میں ناگپور پہنچا کیوں کہ اس وقت یہ ایک منزل تھی۔ ہر طرف آگ لگی ہوئی تھی۔ آزادی کی جدوجہد جاری تھی اور فسادات نے بھی اپنا زور دکھانا شروع کر دیا تھا اور ہندوستان کے ان گنت شہروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا —— میں بھی اس آگ میں کود پڑا۔ کیوں کر زندہ بچا —— یہ بات آج بھی میری سمجھ سے باہر ہے۔ شاید قدرت کو یہی منظور تھا۔

(زیر تصنیف کتاب کے چند اوراق)